خوشی کی تلاش چھوٹی چھوٹی چیزوں میں

(ایک ننھے منے بچے کی کہانی)

ایک ننھے
منے بچے
کی کہانی)

چھوٹا سا بچہ تھا جسے اکیلا رہنا پسند تھا۔

O

وہ اسکول میں کسی سے بات نہیں کرتا تھا-
وہ اپنے کمرے میں اکیلے کھیلتا رہتا تھا-
وہ اکیلے کھانا کھاتا تھا-
وہ اپنے ابو اور امی سے بھی بات نہیں کرتا تھا-
اسے یہ سب کچھ اسی طرح سے پسند تھا-

پھر ایک دن اس ننھے بچے امی ابو کسی کام سے باہر گئے ۔
اس نے فیصلہ کیا کہ وہ گھر پر ہی رہے گا۔

امی ابو کے چلے جانے کے کچھ دیر بعد اسے بھوک لگنے لگی۔
نے سوچا کہ کیوں نہ باہر جا کر کھانے کے لئے کچھ ڈھونڈا جائے ۔
ی امی کے دیئے ہوئے چند پیسے اٹھا کر وہ کھانا لینے باہر چلا گیا۔

راستے میں اس چھوٹے بچے نے ایک تتلی دیکھی-
ی کے مارے چھلانگ لگائی اور تتلی کو پکڑنے کے لیئے اس کے پیچھے
پیچھے خوبصورت باغیچہ تک چلا گیا-

کیچڑ سے لدا پدا ہوا تھا-ننھے بچے نے اسے اٹھایا اور صاف کرنے لگا-

ہاں تک کہ وہ گر گیا اور اسے ہنسی آنے لگی-
پھر اس نے دوبارہ چلنا شروع کیا-

آگے چل کر چھوٹے بچے نے ایک آئسکریم والی گاڑی دیکھی -

ے والا ڈنگ ڈونگ گانا سنتے سنتے اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہے تھے-
فہرست میں سے اپنی پسندیدہ آئسکریم چنی اور اپنی جیب میں سے
پیسے نکال کر آئسکریم والے کو دیئے -

یم کھانا شروع کی،کچھ بچے دھرام سے آ کر اس پر گر گئے اور اس
کی آئسکریم گر گئی -
اس کی آنکھیں آنسؤں سے بھر گئی -

وسرا بچہ جو بہت رحم دل تھا،اسے یہ سب دیکھ کر بہت افسوس ہوا-
اپنی آئسکریم بانٹنے کے لیئے آیا-وہ ساتھ ہی ساتھ مسکرا بھی رہا تھا-

Double tap on text to edit

ے بچے کے ساتھ بانٹتے وقت اس کے چہرے پر
موجود خوشی اسے بہت حیران کر رہی تھی-

دا کیا اور وہ دونوں قریب موجود باغ میں خوشی خوشی کھیلنے لگے۔

ننھے بچے کو وہاں کھیلنے کے لئے نئے دوست بھی ملے۔

ں آئے،تب اس نے ان کو ان تمام عمدہ چیزوں کے بارے میں بتایا جو
اس دن اس کے ساتھ پیش آئی تھیں -
سے پتہ چلا کہ آپ سے محبت کرنے والوں کا ساتھ خوشی کہلاتا ھے -

اس دن کے بعد اس نے خود کو کبھی تنہا نہیں پایا۔